2722 ـ مسلمان اور كافر كي ايك دوسرے كووصيت كا حكم

سوال

مسلمان كا اپنےايك تہائي سے كم مال ميں سے كافر كووصيت كرنےكا حكم كيا ہے ، اور اس كےبرعكس كا حكم كيا ہوگا يعني كيا اگر كافر نےمسلمان شخص كےليےوصيت كي ہوتومسلمان اس كا مال قبول كرلے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

فقہاء اسلام احناف اور حنابلہ اوراكثر شافعي متفق ہيں كہ جب مسلمان كي جانب سےكسي ذمي شخص كےليےوصيت كرے تواسےنفاذ پر متفق ہيں اور اسي طرح ذمي كي جانب سے مسلمان كےليے كي گئي وصيت بھي شرعي شروط كےساتھ نافذ كي جائےگي فقہاء نےمندرجہ ذيل فرمان باري تعالي سےاستدلال كيا ہے :

جن لوگوں نے تم سے دين كےبارہ ميں لڑائي نہيں لڑي اور تمہيں جلاوطن نہيں كيا ان كےساتھ سلوك واحسان كرنےاور منصفانہ بھلا برتاؤ كرنے اللہ تعالي تمہيں نہيں روكتا، بلكہ اللہ تعالي تو انصاف كرنےوالوں سے محبت كرتا ہے الممتحنة (8)

اور اس ليے كہ كفر ملكيت حاصل كرنےكي اہليت ميں كوئي مانع نہيں ، اور جس طرح كافر كي فروخت اور ھبہ كرنا جائزہے اسي طرح اس كي وصيت بھي جائزہے .

اور بعض شافعي علماء كي رائے ہے كہ ذمي كےليےوصيت اس وقت صحيح ہوگي جب اس كي تعيين كي جائے مثلا يہ كہے كہ: ميں نےفلان شخص كےليے وصيت كي ، ليكن اگر اس نےيہ كہا كہ: ميں نےيھودي يا عيسائيوں كےليے وصيت كي ... تو وصيت صحيح نہيں ہوگي ، اس ليےكہ اس نے كفر كو وصيت پر محمول كيا ہے .

اور مالكي علماء دوسروں كي موافقت كرتےہيں كہ ذمي كي مسلمان كےليے وصيت صحيح ہے ، ليكن مسلمان كي ذمي كےليے وصيت كےبارہ ميں ابن القاسم اور اشھب ايك شرط كي ساتھ جائز قرار ديتےہيں كہ جب وہ وصيت صلہ رحمي يعني رشتہ داري كي بنا پر ہو تو صحيح ہے وگرنہ مكروہ ، اس ليے كہ مسلمان كو چھوڑ كركافر كےليے وصيت تو وہي شخص كرتا ہے جس كےايمان ميں مرض ہو .

ديكھيں: الموسوعة الفقهية (2 / 312)

آج ہم بعض مسلمانوں اور خاص كر وه جو كفار كےممالك ميں رہائش اختيار كيے ہوئے انہيں ديكھتےہيں كہ وه اپنے مال ميں سے ايك خطير رقم يہودي اور عيسائي يا دوسري كفار كي تنظيموں كےليے وقف كرتے اور ان كے ليےوصيت كرتےہيں اور دليل يہ ديتےہيں كہ يہ خيراتي يا تعليمي يا انساني تعاون كي تنظيميں ہيں حالانكہ اس سےمسلمانوں كو كوئي فائده نہيں ہوتا، بلكہ اس بڑي رقم سے كفار ہي فائده اٹھاتےہيں اوريہ مسلمان اپنےمسلمان بھائيوں كوگھروں سےبےگھر اور بھوكے رہنےديتےہيں دنيا ميں كوئي بھي ان كي مدد وتعاون نہيں كرتا جو كہ ايمان كي كمزوري اور خاتمہ كي علامات ميں سے ہے .

اور اسي طرح كفاراور ان كےمعاشره سےدوستي و تعاون اور ان سے خوش ہونا ہے ہم اللہ تعالي سے عافيت وسلامتي كي دعا كرتےہيں ، اللہ تعالي ہمارے نبي محمد صلي اللہ عليہ وسلم پر اپني رحمتيں برسائے .

واللہ اعلم .